سبق نمبر: 5 آرام و سکون

● مصنف : امتیاز علی تاج ● صنف : نثر ● ماخذ : امتیاز علی تاج کے یک بابی ڈرامے

مصنف کا تعارف:

امتیاز علی تاج (1900ء تا 1970ء) اردو کے مَعروف ڈراما نگار ہیں۔ ان کے والد شمس العُلماء مولوی ممتاز علی بھی بلند پایہ مصنف اور ان کی والدہ بھی مضمون نگار تھیں۔ تاج نے سنٹرل ماڈل ہائی سکول سے میٹرک اور گورنمنٹ کالج سے بی۔ اے کی سند حاصل کی۔ انھیں بچپن ہی سے علم و ادب اور ڈراما سے دل چسپی تھی۔ دراصل یہ ان کا خاندانی وِرثہ تھا۔ زمانہ طالب علمی کے دوران ہی ادبی رسالہ ”کہکشاں“ نکالنا شروع کر دیا۔ ڈراما نگاری کا شوق کالج میں پیدا ہوا گورنمنٹ کالج لاہور کی ڈرامیٹک سوسائٹی کے سرگرم رکن تھے۔ اسی دوران انھوں نے مختلف انگریزی ڈراموں کے ترجمے بھی کیے۔ اس فن میں انھوں نے اتنی ترقی کی کہ بائیس برس کی عمر میں اپنا شُہرہ آفاق ڈراما ”انارکلی“ لکھا جو اردو ڈراما کی تاریخ میں سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے ”چچا چھکن“ کے نام سے ان کے مزاحیہ خاکے شائع اور بہت مقبول ہوئے۔ انھوں نے کئی فلمی کہانیوں کے علاوہ ریڈیو کے لیے بھی فیچر اور ڈرامے تحریر کیے۔ رسالہ ”تہذیب نسواں“ اور ”پھول“ کی ادارت کے علاوہ مجلس ترقی ادب لاہور کے سیکرٹری کے فرائض بھی انجام دیتے رہے۔

ان کی تصانیف میں ڈراما ”انارکلی“ پاکستان اور بھارت سے کئی مرتبہ شائع ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ ”چچا چھکن“ ”سپاہی اور درویش“ اور ”ریڈیو اور ٹیلی ویژن کی، خبروں اور پروگراموں کی تیاری اور پیش کشی“ کو بھی کتابی صورت میں مرتب کیا جا چکا ہے۔

امتیاز علی تاج کے ڈراموں میں تمام لِسانی خوبیاں موجود ہیں۔ ان کی تحریر سادہ اور بے تکلف ہے۔ وہ الفاظ کا استعمال بڑے سلیقے سے کرتے ہیں۔ ان کے معمولی الفاظ بھی قاری کے ذہن پر گہرا اثر مُرتّب کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے ڈراموں میں چُستی، برجستگی اور بے ساختگی ملتی ہے۔

مکالموں کے علاوہ امتیاز علی تاج اپنے کرداروں کی تخلیق میں بھی فنی مہارت کا ثبوت دیتے ہیں۔ ان کے کردار جان دار، زندہ اور مُتحرک ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ ان کے ہاں جذبات نگاری کی ایسی حسین مثالیں ملتی ہیں جو اردو کے ڈرامائی ادب میں بہت کم دستیاب ہیں۔ بلاشبہ ڈرامے کی تاریخ اُن کی خدمات سنہری حُروف سے لکھنے کے قابل ہیں۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَرَدّد	فکر، پریشانی	تکان	تھکاوٹ
حرارت ہو گئی ہے	بدن گرم ہو گیا ہے، بخار ہو گیا ہے	نصیب دشمناں	خدا یہ تکلیف دشمنوں کو نصیب کرے اور آپ محفوظ رہیں
خاک اثر نہیں ہوتا	ذرا اثر نہیں ہوتا	تاکید	تلقین

اعصاب	عَصب کی جمع، پٹھے	مضر	نقصان دہ
تقویت	قوت، طاقت	پرندہ پر نہ مارے گا	کوئی چیز نہیں آئے گی، بالکل خاموشی اور سکون رہے گا
چپکا پڑا رہنا	خاموش پڑے رہنا	اللہ مارے	کم بخت، مردود
سَقّا	پانی بھرنے والا	کان پر جوں نہیں رینگتی	بالکل اثر نہیں ہوتا
سر پر سوار ہونا	سر چڑھنا، پریشان کرنا	دم اُلجھنا	طبیعت گھبرانا
سر کھجانے کی فرصت نہیں ملتی	بہت زیادہ مصروفیت رہتی ہے	مُقوی	قوت بخش
کھٹ پٹ	شور	زِچ ہو کر	پریشان ہو کر، تنگ آکر
علیل	بیمار	دل پُر ہونا	دل بھرنا
نغمہ سَرائی	گیت گانا	چِڑ نہ جائیں	بُرا نہ مان جائیں
یک نہ شُد دو شُد	ایک مصیبت تو تھی ہی دوسری اور آگئی	ہاون دستہ	دوائیں کوٹنے کا برتن اور موسلی

سبق کا خلاصہ

مصنف کا نام: سید امتیاز علی تاج

سبق کا عنوان: آرام وسکون

خلاصہ:۔

ڈاکٹر صاحب نے میاں کا معائنہ کرتے ہوئے بتایا کہ فکر کی کوئی بات نہیں، تکان کی وجہ سے بخار ہے اور اگر ایک دو روز مکمل آرام کیا تو بالکل تندرست ہو جائیں گے۔ بیوی نے شکایتی انداز میں بتایا کہ صبح دس بجے سے شام سات بجے تک دفتر میں ہی رہتے ہیں اور سمجھانے کے باوجود بھی اپنے معمول پر بدستور قائم ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے بیگم صاحبہ کو مکرّر تاکید کی کہ وہ ان کے آرام کا بہت خیال رکھیں۔ بیگم صاحبہ نے یقین دھیانی کرائی کہ ان کے کمرے میں پرندہ بھی پر نہ مارے گا۔

ڈاکٹر صاحب رخصت ہوئے تو بیوی نے بے وجہ میاں کا حال دریافت کیا اور انھیں ہدایت کی کہ وہ خاموشی سے لیٹے رہیں۔ مزید ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلانے کی گھنٹی پاس رکھ دیتی ہیں تاکہ ان کے جانے کے بعد بوقتِ ضرورت گھنٹی بجا کر انھیں بلالیں۔ گھنٹی نہ ملنے پر گھر کے ملازم للّو کو ڈانٹنے لگی۔ اسی دوران سَقّے نے دروازہ کھٹکھٹایا تو بیوی نے چلاتے ہوئے اسے بھی ڈانٹا کہ اس نے اس زور سے دروازہ کھٹکھٹا کر شور کیوں کیا ہے اور اسے جلدی آنے کی نصیحت بھی کی۔ میاں نے یہ شور ختم کرنے کے لیے کہا اور یہ بھی بتایا کہ گھنٹی میز پر انھوں نے رکھی تھی۔ بیوی نے للّو کو گودام میں سے رِیٹھے نہ ملنے پر ڈانٹنے کے بعد میاں کو غذا سے متعلق بے وجہ نصیحتیں کیں۔ اسی دوران صحن میں ننھے کی کھلونا گاڑی کا شور شروع ہو گیا۔ بیوی اسے ڈانٹتی اور گھسیٹتی ایک طرف لے گئی۔

اُدھر میاں کے کمرے میں ٹیلی فون بجنا شروع ہوا۔ جب کوئی فون سننے نہ آیا تو انھیں خود ہی سننا پڑا۔ بیوی نے کمرے میں آتے ہی فون کی تفتیش شروع کر دی۔ میاں اس سارے ہنگامے سے مسلسل بے چین ہو کر کراہ رہے تھے کہ ہمسائے نے بے سُرے گانے کے ساتھ ہارمونیم بھی بجانا شروع کر دیا۔ میاں کی ہدایت پر بیوی ہمسائے کو خط لکھنے بیٹھی ہی تھی کہ ننھے نے رونا شروع کر دیا۔ ادھر دروازے پر ایک فقیر بھی صدائیں لگانے لگا اور للو نے بھی ہاون دستے میں ریٹھے کوٹنا شروع کر دیے۔ میاں اس سارے ہنگامے سے زِچ ہو کر اُٹھے اور اپنی ٹوپی اور شیروانی طلب کی۔ بیوی کے پوچھنے پر انھوں نے بتایا کہ وہ آرام وسکون کے لیے دفتر جا رہے ہیں۔

(یک بابی ڈرامے)

نثرپاروں کی تشریح

(ا)

نثرپارہ:۔

گھر میں بہرے بستے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کان پر جوں نہیں رینگتی۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: آرام وسکون

مصنف کا نام: سید امتیاز علی تاج

ماخذ : امتیاز علی تاج کے یک بابی ڈرامے

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔

الفاظ	معانی
بہرے	جن کی سماعت کمزور ہو
اللہ ماروں	جن پر اللہ کی مار ہو
تاکید کرنا	بار بار کہنا، بات پر زور دینا
کان پر جوں نہیں رینگتی	ذرا اثر نہیں ہوتا

تشریح:۔

تشریح طلب نثر پارے میں بیوی سقّے کو کنڈی زور سے کھٹکھٹانے پر ڈانٹ رہی ہے کہ اسے تمیز نہیں کہ گھر میں مریض موجود ہے۔ شور وغُل ان کے لیے باعثِ ہلاکت ہے اور ڈاکٹر کی بھی یہی تاکید ہے۔ اس جاہل کو تمیز ہے اور نہ ہی مریض کا خیال کہ اس قدر شور ان کی صحت کے لیے اچھا نہیں ہے۔ یہ گھر بہروں کا تو نہیں کہ جہاں اتنی زور سے دروازہ پیٹ کر اپنی آمد کا اعلان کیا جائے۔ اسی ڈانٹ کے دوران بیوی کو اچانک یہ یاد آجاتا ہے کہ سقّا تو اپنے مقررہ وقت کے بعد آیا ہے۔ اب بیوی کی ڈانٹ کا موضوع تبدیل ہو جاتا ہے۔ نئے موضوع میں سقّے کو پانی وقت پر لانے اور نصیحت کو یاد رکھنے کی ہدایت کے ساتھ ساتھ نوکری سے نکالنے کی دھمکیاں بھی شامل ہیں۔

بیوی کی اس ڈانٹ ڈپٹ اور نصیحتی تقریر کے دوران بچارے سقّے کی کیا مجال کہ کچھ کہے۔ اس لیے یہ سارا تماشا یک طرفہ ہی ہے۔ سقّے کو شور وغُل نہ کرنے کی نصیحت، ”اوروں کو نصیحت خود میاں فضیحت“ کے مصداق ہے۔

بیوی کے کردار سے یہ سمجھا جاسکتا ہے کہ امورِ خانہ داری میں خاتونِ خانہ کا سلیقہ شعار ہونا لازم ہے ورنہ کُنبے کے افراد کے ساتھ ساتھ گھر کے ملازمین کو بھی آرام وسکون میسر نہیں آسکتا ہے۔ بیوی کے اس طرح کے رویے سے یہ بھی ظاہر ہے کہ میاں کی بیماری کی اصل وجہ بھی بیوی کی عدم توجہ اور بد مزاجی ہی ہے۔

(۲)

نثر پارہ:۔

ننھا ہے آپ کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ان کی طبیعت گھبراتی ہے۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: آرام وسکون

مصنف کا نام: سید امتیاز علی تاج

ماخذ : امتیاز علی تاج کے یک بابی ڈرامے

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔

الفاظ	معانی
کم بخت	کم نصیب والا، نامراد
دل بَھرنا	جی بھرنا، اکتانا، بیزار ہونا
صاحبزادہ	بیٹا
جُھونک دینا	جلا ڈالنا، ایندھن بنا ڈالنا

تشریح:۔

تشریح طلب نثر پارے میں بیوی کی عدم توجہ اور بد مزاجی کو واضح کیا گیا ہے۔ میاں بیمار ہیں اور ڈاکٹر نے انھیں مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے اور ان کی بیوی کو بھی ہدایت کی ہے کہ وہ ان کے آرام وسکون کا مکمل خیال رکھیں۔ بیوی امورِ خانہ داری میں بالکل بد سلیقہ ہے۔ وہ گھر میں سب کو نصیحتیں کرتی پھر رہی ہے کہ وہ شور غل نہ کریں کیوں کہ میاں کو ڈاکٹر نے مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے لیکن وہ خود اس پر عمل نہیں کر رہی ہے۔ یہ اس کی عدم توجہ ہی ہے کہ اسے اپنے بچے کو بھی سنبھالنا نہیں آرہا ہے۔ بچہ صحن میں کھلونا گاڑی چلاتا ہے میاں اس شور سے پریشان ہوتے ہیں تو بیوی بچے سے نہایت سختی سے پیش آتے ہوئے اور چیختے چلاتے ہوئے اسے اس کھیل سے منع کرتی ہے۔ وہ اسے دھمکی دیتی ہے کہ اگر وہ باز نہ آیا تو وہ اس کی کھلونا گاڑی چولھے میں جلا دے گی۔ وہ بچے کو نصیحت بھی چیختے ہوئے ہی کرتی ہے کہ اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اس کے ابا بیمار ہیں اور اس طرح شور وغُل ان کی صحت کے لیے ہر گز اچھا نہیں ہے۔ بیوی کا اپنے بچے کے ساتھ اس طرح کا رویہ اس بات کی واضح دلیل ہے کہ وہ امورِ خانہ داری میں بد سلیقہ اور پھوہڑ ہے اور چاہتے ہوئے بھی گھر میں اپنے میاں کے لیے آرام وسکون والا ماحول قائم نہیں کر پا رہی ہے۔ سچ ہے کہ:

"گھر عورت کی سلطنت ہوتا ہے اور اگر عورت نہ تربیت یافتہ ہو گی تو اپنی سلطنت کو برباد کر چھوڑے گی"

بحیثیتِ مجموعی ڈراما" آرام و سکون" اس بات کی واضح مثال ہے کہ مصنف کے مزاح میں کہیں بھی مصنوعی پن ہیں اور تکلف نظر نہیں آتا۔ انھوں نے واقعات اور کرداروں کے سیدھے سادے مکالموں سے مزاح پیدا کیا ہے۔ اس کے علاوہ کرداروں کی تخلیق اور مکالمہ نگاری بھی امتیاز علی تاج کی فنی مہارت کا ثبوت ہے۔

(۳)

نثر پارہ:۔

توبہ آپ تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دو سطریں لکھ لوں

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: آرام و سکون

مصنف کا نام: امتیاز علی تاج

ماخذ : امیتاز علی تاج کے یک بابی ڈرامے

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔

الفاظ	معانی
بوکھلانا	پریشان ہونا
نامراد	جو اپنی مراد نہ پا سکے
قیامت آنا	مصیبت آنا
سَطریں	لائنیں

تشریح:۔

تشریح طلب اقتباس بیوی کے مکالمے پر مبنی ہے۔ گھر میں مختلف آوازوں میں جب ہمسائے کے ہارمونیم اور بے سُرے گانے کی آواز شامل ہوئی تو میاں نے بیوی کو بذریعہ خط ہمسائے کو منع کرنے کے لیے کہا۔ بیوی جب خط لکھنے بیٹھی تو چھوٹے بچے کے گرنے کی آواز آئی۔ بچے نے چوٹ کی وجہ سے رونا شروع کر دیا۔ جس پر میاں نے کہا "یک نہ شُد، دو شُد"

میاں کی اس بات پر بیوی پریشان ہوگئی اور شوہر سے کہنے لگی کہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ خط لکھ رہی ہوں ایسے میں بچے کو کیسے چپ کرا سکتی ہوں۔ دور سے ہی بچے کو بھی ڈانٹتی ہے کہ چپ کر جا اہل بدنصیب! چوٹ لگنے سے خون ہی تو نکلا ہے کون سی قیامت آ گئی ہے۔ ابھی آ رہی ہوں دو لائنیں لکھ لوں۔

بیوی دراصل اپنے پھوہڑ پن کی وجہ سے گھر کو سنبھال ہی نہیں پا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میاں کو آرام و سکون کا ماحول دینے کی خواہش میں بوکھلا گئی ہے اسی بوکھلاہٹ میں وہ سکون کی بجائے بے سکونی کا باعث بن رہی ہے۔

گھر عموماً انسان کے لیے گوشہ عافیت ہوتا ہے۔ تھکا ماندہ انسان اپنے گھر میں ہی آکر آرام و چین پا سکتا ہے لیکن اگر خاتونِ خانہ ناتربیت یافتہ اور بدسلیقہ ہو تو پھر گھر سب سے زیادہ بے سکونی کی جگہ بن جاتا ہے اور انسان گھر سے باہر رہنے میں ہی عافیت سمجھتا ہے۔ جیسا کہ اس "ڈرامے" کے آخر میں میاں دفتر جانے میں ہی اپنی بھلائی سمجھتا ہے۔

بحیثیتِ مجموعی ڈراما" آرام و سکون" اس بات کی واضح مثال ہے کہ مصنف کے مزاح میں کہیں بھی مصنوعی پن ہیں اور تکلّف نظر نہیں آتا۔ انھوں نے واقعات اور کرداروں کے سیدھے سادے مکالموں سے مزاح پیدا کیا ہے۔ اس کے علاوہ کرداروں کی تخلیق اور مکالمہ نگاری بھی امتیاز علی تاج کی مہارت کا ثبوت ہے۔

مشقی سوالات

سوال نمبر ا۔ درست جواب کے آگے (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ **ڈاکٹر کے مطابق میاں کو کیا بیماری تھی؟**

(A) شوگر (B) دل کی بیماری (C) تکان اور حرارت (D) سردرد

2۔ **میاں صاحب کا نام ہے۔**

(A) اسحاق (B) اشفاق (C) عدنان (D) اشتیاق

3۔ **ملازم گودام میں ڈھونڈ رہا تھا۔**

(A) ہلدی (B) ریٹھے (C) نمک (D) مرچیں

4۔ **گھنٹی کس نے میز سے اٹھا کر انگیٹھی پر رکھی تھی؟**

(A) بیوی نے (B) میاں نے (C) للو نے (D) ننھے نے

5۔ **میاں دفتر جانے کے لیے طلب کرتا ہے:**

(A) ٹوپی اور شیروانی (B) ٹوپی اور جوتا (C) ٹوپی اور مفلر (D) ٹوپی اور چھڑی

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	2	3	4	5
C	B	B	A	A

سوالنمبر ۲: سبق "آرام و سکون" کے متن کے مطابق دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ڈاکٹر نے مریض (میاں) کو دوا کے بجائے کیا تجویز کیا؟

جواب: **آرام وسکون**

جب بیوی نے ڈاکٹر صاحب سے دوا کے بارے میں دریافت کیا تو ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ میاں کو دوا کی مطلق ضرورت نہیں ہے۔ ان کے آرام وسکون کا خیال رکھا جائے۔

(ب) گھر میں خمت سے زیادہ شوروغل ہو تو اس سے انسانی صحت پر کیا اثر پڑتا ہے؟

جواب: **صحت پر اثر**

جن گھروں میں زیادہ شوروغل ہوتا ہے ان کے مکینوں کا سکون برباد ہو جاتا ہے۔ زیادہ شوروغل سے انسانی اعصاب پر مضر اثر پڑتا ہے۔ اور بالخصوص شوروغل کی وجہ سے بیمار آرام نہیں کر پاتا تو اس کی بیماری اور بڑھ جاتی ہے۔

(ج) صحت مند رہنے کے لیے اچھی خوراک کے علاوہ اور کیا درکار ہے؟

جواب **ذہنی سکون**

صحت مند رہنے کے لیے اچھی خوراک کے ساتھ ساتھ انسان کو ذہنی سکون اور مکمل آرام درکار ہوتا ہے۔ کیونکہ پریشانیاں اور اُلجھنیں انسان کی تکلیف اور بیماری میں اضافہ کرتی ہیں۔

(د) ہمسائے کی کون سی حرکت سے میاں کے آرام میں خلل واقع ہو رہا تھا؟

جواب: **موسیقی کی مشق**

ہمسائے کا لڑکا ہارمونیم بجا کر گانے کی مشق کر رہا ہوتا ہے جس سے میاں کے آرام میں خلل واقع ہو رہا تھا۔ اور میاں اپنی بیوی سے ہارمونیم اور گانا بند کروانے کے لیے رقعہ لکھنے کا کہتے ہیں۔

(ہ) میاں نے آرام وسکون میسر نہ آنے پر کہاں جانے کو ترجیح دی؟

جواب: **دفتر**

ڈاکٹر نے میاں کو مکمل آرام کرنے کی ہدایت دی تھی۔ مگر ان کو گھر میں آرام وسکون میسر نہیں آتا تو انہوں نے آرام وسکون کو حاصل کرنے کے لیے دفتر جانے کو ترجیح دی۔

سوال نمبر ۳: سبق "آرام سکون" کے متن کے مطابق خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) میرے خیال میں دوا سے زیادہ آرام وسکون کی ضرورت ہے۔

(ب) بیسیوں مرتبہ کہہ چکی ہوں کہ اتنا کام نہ کرو نصیب دشمناں صحت سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔

(ج) جی نہیں! دوا کی مطلق ضرورت نہیں۔

(د) خاموشی اعصاب کو ایک طرح کی تقویت بخشتی ہے۔

(ہ) کم بختوں کو اتنا خیال بھی تو نہیں آتا کہ گھر میں کوئی بیمار پڑا ہے۔

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل حروف کی اقسام کی تعریف بیان کریں اور دو دو مثالیں دیں۔

(الف) حروفِ استفہام (ب) حروفِ تشبیہ (ج) حروفِ شرط و جزا (د) حروفِ بیان (ہ) حروفِ تردید

جواب: **حروف کی تعریف اور اقسام**

حروفِ استفہام:

ایسے حروف جو کچھ پوچھنے یا سوال کرنے کے موقع پر بولے جائیں حرفِ استفہام کہلاتے ہیں۔ مثلاً کیا، کیوں، کب، کون وغیرہ۔

حروفِ تشبیہ:

ایسے حروف جو کسی ایک چیز کو کسی دوسری چیز کے مشابہ یا مانند قرار دینے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ حروفِ تشبیہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً مانند، کی طرح، مثل وغیرہ۔

حروفِ شرط و جزا:

ایسے حروف جو شرط کے موقع پر بولے جائیں حروفِ شرط کہلاتے ہیں۔ حروف شرط کے بعد دوسرے جملے میں جو حروف لائے جاتے ہیں انہیں حروف جزا کہتے ہیں۔ مثلاً اگر وہ محنت کرتا وہ کامیاب ہو جاتا۔ اس جملے میں "اگر" حرف، شرط اور "تو" حرفِ جزا ہے۔

حروفِ بیان:

وہ حرف جو کسی وضاحت کے لیے استعمال کیا جائے حرفِ بیان کہلاتا ہے۔ مثلاً "کہ" حرفِ بیان ہے۔

حروفِ تردید:

ایسے حروف جو دو باتوں میں کسی ایک بات کو اختیار کرنے کے لیے بولے جاتے ہیں۔ جیسے غریب ہو یا امیر، اچھا ہو یا بُرا، خواہ یہ لو خواہ وہ لو۔ جملوں میں یا، کہ خواہ حروفِ تردید ہیں۔

سوالنمبر ۵: سابقوں: "با، پیش، کم، ہم" اور لاحقوں: "آرا، پن، دار، ستان" کی مدد سے تین تین الفاظ بنائیں۔

جواب: **سابقے**

با: باادب، بامراد، باہمت

پیش: پیش خیمہ، پیش آمد، پیش آور،

کم: کم حیثیت، کم حوصلہ، کم ہمت،

ہم: ہم جماعت، ہم کلام، ہم آواز

لاحقے

آرا: جہاں آرا، معرکہ آرا، محفل آرا،

پن: البیلا پن، احمق پن، بانک پن

دار: ایماندار، مالدار، عزت دار

ستان: پاکستان، بلوچستان، افغانستان

اضافی سوالات

سوال 1: امتیاز علی تاج کے ڈراموں کے کرداروں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: امتیاز علی تاج کے کردار

امتیاز علی تاج کرداروں کی تخلیق میں بڑی فنی مہارت کا ثبوت دیتے ہیں۔ وہ اپنے کرداروں کو نفسیاتی تجزیے کے ساتھ آگے بڑھاتے ہیں۔ ان کے کردار محض کٹھ پتلی نہیں ہوتے بلکہ جاندار، زندہ اور متحرک ہوتے ہیں۔

سوال2: بیوی نے بلانے کی گھنٹی کہاں رکھی تھی اور وہ اسے کہاں سے ملی؟

جواب: بلانے کی گھنٹی ملی

بیوی نے بلانے کی گھنٹی میز پر رکھی تھی لیکن اسے وہ انگیٹھی پر سے ملی۔

سوال3: ڈاکٹر صاحب نے میاں کے لیے کون سی اغذیہ تجویز کیں؟

جواب: میاں کے لیے مجوزہ اغذیہ

ڈاکٹر صاحب نے میاں کے لیے مالٹڈ ملک، نارنگی کا رس اور ساگو دانے کی کھیر تجویز کی۔

سوال4: میاں نے کون سی غذا کی فرمائش کی اور بیوی نے اسے کیا مشورہ دیا؟

جواب: میاں کی فرمائش اور بیوی کا مشورہ

میاں نے ساگو دانے کی فرمائش کی اور بیوی نے اسے چوزے کی یخنی کا مشورہ دیا۔

سوال5: ڈرامے سے کیا مراد ہے؟

جواب: ڈراما کی تعریف

ڈراما جس یونانی لفظ سے ماخوذ ہے۔ اس کے معنی ہیں "کر کے دکھانا"۔ ڈراما بھی ایک کہانی ہوتی ہے لیکن اسے کرداروں کی حرکات و سکنات اور مکالموں کی مدد سے پیش کیا جاتا ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ سبق ”آرام وسکون“ کے مصنف ہیں:

(A)سید امتیاز علی تاج (B)سرسید احمد خان (C)ڈپٹی نذیر احمد (D)مولانا آزادؔ

2۔ سید امتیاز علی تاج کا سنہ پیدائش ہے:

(A)۱۸۸۰ء (B)۱۸۳۱ء (C)۱۹۰۰ء (D)۱۹۱۲ء

3۔ سبق ”آرام وسکون“ کے مصنف کا سنہ وفات ہے:

(A)۱۹۱۲ء (B)۱۹۱۴ء (C)۱۹۰۰ء (D)۱۹۷۰ء

4۔ سید امتیاز علی تاج پیدا ہوئے:

(A)دلی میں (B)لکھنؤ میں (C)لاہور میں (D)سیالکوٹ میں

5۔ سید امتیاز علی تاج کے والد مولوی ممتاز علی کو خطاب ملا:

(A)رستم زماں کا (B)خان بہادر کا (C)شمس العلما کا (D)حکیم الامت کا

6۔ اپنے زمانۂ طالب علمی میں منفرد انگریزی ڈراموں کے تراجم پیش کیے:

(A)سید امتیاز علی تاج نے (B)پطرس نے (C)ڈپٹی نذیر احمد نے (D)سرسید نے

7۔ سید امتیاز علی تاج نے مشہورِ زمانہ ڈراما ”انار کلی“ لکھا:

(A)۱۹۳۰ء میں (B)۱۹۳۱ء میں (C)۱۹۳۲ء میں (D)۱۹۳۳ء میں

8۔ رسالہ ”تہذیب نسواں“ اور ”پھول“ کے مدیر رہے:

(A)سرسید (B)ڈپٹی نذیر احمد (C)پریم چند (D)امتیاز علی تاج

9۔ سید امتیاز علی تاج نے جو ریڈیو پروگرام شروع کیا اس کا نام تھا:

(A)یہ پاکستان ہے (B)پاکستان ہمارا ہے (C)میرا وطن پاکستان ہے (D)پاکستان میرا دیس ہے

10۔ امتیاز علی تاج مجلسِ ترقی ادب لاہور کے رہے:

(A)چیئرمین (B)صدر (C)سیکرٹری (D)رکن

11۔ امتیاز علی تاج کے ڈراموں میں تمام خوبیاں موجود ہیں:

LAST HOPE STUDY
Academy

(A)لِسّانی (B)علمی (C)معاشرتی (D)ادبی

12۔ امتیاز علی تاج بڑی فنی مہارت کا ثبوت دیتے ہیں:

(A)مکالموں میں (B)کرداروں کی تخلیق میں (C)موضوع کے انتخاب میں (D)عنوان کے انتخاب میں

13۔ امتیاز علی تاج نفسیاتی تجزیے کے ساتھ کسے آگے بڑھاتے ہیں؟

(A)مکالموں کو (B)موضوع کو (C)کہانی کو (D)کرداروں کو

14۔ کسی ڈرامے کی کامیابی کا دارومدار ہوتا ہے:

(A)کہانی پر (B)مکالموں پر (C)عنوان پر (D)کرداروں پر

15۔ سبق "آرام وسکون" صنفِ نثر کے اعتبار سے ہے:

(A)افسانہ (B)ناول (C)کہانی (D)ڈراما

16۔ سبق "آرام وسکون" میں سب سے اہم کردار ہے:

(A)میاں کا (B)بیوی کا (C)ڈاکٹر کا (D)للّو کا

17۔ جی نہیں بیگم صاحبہ! ______ کی کوئی بات نہیں:

(A)فکر (B)پریشانی (C)تردد (D)وہم

18۔ ڈاکٹر کے مطابق میاں کو بیماری تھی:

(A)شوگر کی (B)تکان اور حرارت کی (C)دل کی (D)سر درد کی

19۔ میاں دفتر جاتے تھے:

(A)صبح دس بجے (B)رات دس بجے (C)صبح نو بجے (D)دوپہر دو بجے

20۔ ان دنوں کام زوروں پر ہے:

(A)بے فائدہ (B)بے طرح (C)بہت زیادہ (D)کافی

21۔ ہر روز تھوڑا تھوڑا وقت ________ نہ نکالا جائے تو پھر بیمار پڑ کر بہت زیادہ وقت نکالنے کی ضرورت پڑ جاتی ہے:

(A)آرام کے لیے (B)سکون کے لیے (C)آرام وسکون کے لیے (D)تفریح کے لیے

22۔ میں نے سمجھا کر اچھی طرح تاکید کر دی ہے کہ دن بھر خاموش لیٹے رہیں۔ یہ الفاظ کہے تھے:

(A)ڈاکٹر نے (B)بیوی نے (C)للّو نے (D)تینوں نے

23۔ ڈاکٹر نے کہا کہ میاں پورے طور پر عمل کریں گے:

(A)نصیحت پر (B)ہدایات پر (C)نسخے پر (D)باتوں پر

24۔ ڈاکٹر نے کہا کہ میاں کو مطلق ضرورت نہیں:

(A)آرام کی (B)غذا کی (C)دوا کی (D)یخنی کی

25۔ بیوی نے للّو سے کہا کہ ڈاکٹر صاحب کا بیگ پہنچا دیجیو:

(A)کار میں (B)گاڑی میں (C)رِکشے میں (D)تانگے میں

26۔ ایک بات عرض کردوں بیگم صاحب! مریض کے کمرے میں نہیں ہونا چاہیے:

(A)ٹیلی فون (B)ٹیلی وژن (C)ریڈیو (D)شور غل

27۔ بیوی نے رات کو گھنٹی رکھی تھی:

(A)انگیٹھی پر (B)میز پر (C)الماری میں (D)ٹیلی فون کے پاس

28۔ اللہ جانے یہ کون ______ میری چیزوں کو الٹ پلٹ کرتا ہے:

(A)کم بخت (B)منحوس (C)اللہ مارا (D)نامراد

29۔ ارے للّو! دیکھو یہ کون ________ توڑے جا رہا ہے:

(A)کواڑ (B)دروازہ (C)کھلونا گاڑی (D)ہاون دستہ

30۔ اچھی خاصی _____ ہونے کو آگئی ہے۔ کل سے اتنی دیر میں آیا تو نوکری سے الگ کردوں گی:

(A)صبح (B)دوپہر (C)شام (D)رات

31۔ میں نامراد (سقّے) کو بیسیوں مرتبہ کہلا چکی ہوں کی ہو جایا کرے:

(A)صبح سویرے (B)سرِ شام (C)دوپہر تک (D)سہ پہر تک

32۔ بیوی: بخشوں کیسے؟ ذرا ______ دو تو یہ لوگ سر پر سوار ہو جاتے ہیں:

(A)ڈِھیل (B)طرح (C)عزت (D)احترام

33۔ گھنٹی انگیٹھی پر رکھی تھی:

(A)بیوی نے (B)للو نے (C)میاں نے (D)ننھے نے

34۔ ملازم کیا چیز کوٹ رہا تھا:

(A)مرچیں (B)نمک (C)آملے (D)رِیٹھے

35۔ بیوی نے للو کو ریٹھے ڈھونڈنے کے لیے کہا تھا:

(A)صبح سویرے (B)شام کو (C)گزشتہ رات کو (D)دو دن پہلے

36۔ ڈاکٹر نے میاں کے لیے کتنی غذائیں تجویز کی تھیں:

(A)دو (B)تین (C)چار (D)پانچ

37۔ کون سی غذا کاغذ پر نہیں لکھی تھی؟

(A)مالٹڈ ملک (B)نارنگی کا رس (C)یخنی (D)ساگو دانے کی کھیر

38۔ بیوی کے پوچھنے پر میاں نے کس غذا کی فرمائش کی؟

(A)یخنی (B)نارنگی کا رس (C)ساگو دانے کی کھیر (D)مالٹڈ ملک

39۔ بیوی نے میاں کو کس غذا کا مشورہ دیا؟

(A)یخنی کا (B)کھچڑی کا (C)دودھ کا (D)سیب کے رس کا

40۔ بیوی کے خیال میں مقوی غذا ہے:

(A)نارنگی کا رس (B)دودھ (C) کھچڑی (D)یخنی

41۔ دیر لگ جائے گی یخنی کی تیاری میں ______ بازار سے منگوانا ہو گا:

(A)مرغ (B)چوزہ (C)چکن (D)گوشت

42۔ ننھا عید کے روز کھلونا گاڑی لایا تھا:

(A)میلے سے (B)دکان سے (C)بازار سے (D)چائنہ بازار سے

43۔ بیوی کے غائب ہوتے ہی میاں کے کمرے میں آواز آنے لگتی ہے:

(A)ٹیلی فون کی گھنٹی کی (B)بچے کے رونے کی (C)جھاڑو پھرنے کی (D)ہارمونیم کی

44۔ آرام وسکون میں میاں کا نام تھا:

LAST HOPE STUDY

(A)اشتیاق　　(B)مشتاق　　(C)اشفاق　　(D)اسحاق

45۔ بیوی: مفت کی الجھن میں ڈال دیا______کون تھی اور کیا چاہتی تھی؟

(A)اللہ جانے　　(B)خدا جانے　　(C)پتا نہیں　　(D)معلوم نہیں

46۔ میاں نے ہمسائے میں ہارمونیم اور گانا بند کرانے کے لیے بیوی کو کیا مشورہ دیا؟

(A)للو سے کہلوا دو　　(B)ننھے سے کہلوا دو　　(C)خود کہہ آؤ　　(D)لکھ کر بھیج دو

47۔ بے سُرے گانے کا شور جاری ہے۔ میاں کَراہ رہا ہے۔ یک لخت آواز آتی ہے:

(A)فقیر کی　　(B)بچے کے رونے کی　　(C)ہاون دستے کی دھمک کی　　(D) گھنٹی کی

48۔ "ابھی آرہی ہوں دو سطریں لکھ لوں۔" بیوی نے یہ الفاظ کس سے کہے؟

(A)للو سے　　(B)فقیر سے　　(C)میاں سے　　(D)بچے سے

49۔ للو ہاون دستے میں کوٹ رہا تھا:

(A)نمک　　(B)مرچیں　　(C)آملے　　(D)رِیٹھے

50۔ سبق "آرام وسکون" میں ملازم کا نام تھا:

(A)کلّو　　(B)بِلو　　(C)للّو　　(D)بابا

LAST HOPE STUDY

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

C	10	B	9	D	8	C	7	A	6	C	5	C	4	D	3	C	2	A	1
B	20	A	19	B	18	C	17	B	16	D	15	B	14	D	13	B	12	A	11
B	30	A	29	C	28	B	27	D	26	A	25	C	24	B	23	A	22	C	21
D	40	A	39	C	38	C	37	B	36	A	35	D	34	C	33	B	32	A	31
C	50	D	49	D	48	B	47	D	46	A	45	C	44	C	43	A	42	B	41